جیو نیوز کے حالات حاضرہ کے مشہور پروگرام میرے مطابق کی دبئی سے جبری بندش پر الطاف حسین کی سخت ترین الفاظ میں مذمت

کراچی۔۔۔23،نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت کی جانب سے جیو نیوز کے حالات حاضرہ کے مشہور پروگرام میرے مطابق کی دبئی سے جبری بندش اور پروگرام کے میزبان ڈاکٹر شاہد مسعود کو قتل اور نظرناک نتائج کی دھمکی دیئے جانے اور اس سلسلے میں بعض غیر ملکی حکمرانوں کو استعمال کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ اس غیر جمہوری اور غیر اخلاقی رویہ سے باز آئے بصورت دیگر متحدہ قومی موومنٹ اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرے گی۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پروگرام میرے مطابق کی نشریات کو دبئی سے روکنا اور ڈاکٹر شاہد مسعود کو قتل کی دھمکیاں آزادی صحافت کے منافی ہی نہیں بلکہ غیر اخلاقی اور غیر جمہوری اور قانونی ہے حکومت ہوش کے ناخن لے ایم کیو ایم اس عمل کی بھرپور مزاحمت اور مخالفت کرے گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم بھی بعض ٹی وی اینکرز اور اخبارات سے سو فیصد اتفاق یا اختلاف نہیں کرتی لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی پروگرام کی جبری بندش کردی جائے اور اس کے انیکر کو قتل کی دھمکیاں دی جائیں اور اس کے لئے غیر ملکی حکمرانوں سے دباو ڈلوایا جائے۔الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر پروگرام میرے مطابق کی دبئی سے نشریات پر عائد پابندی کو فوری طور پر ختم کرے اور ڈاکٹر شاہد مسعود کو مکمل جانی تحفظ فراہم کیا جائے۔

الطاف حسین نے نہ کرپشن کی ہے نہ بینکوں سے قرضے معاف کرائیں ہیں،سلیم شہزاد
پیپلز پارٹی کا وطیرہ رہا ہے اس کبھی بھی حلیف جماعت مشورہ نہیں لیا
نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو

لندن(مانیٹرنگ ڈیسک)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ الطاف حسین نے نہ کرپشن کی ہے نہ بینکوں سے قرضے لیکر معاف کرائے ہیں،پیپلز پارٹی کا وطیرہ رہا ہے کہ اس جماعت نے کبھی کسی بھی مسئلے پر اپنی حلیف جماعت کو اعتماد میں نہیں لیا اور مشورہ تک نہیں کیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔سلیم شہزاد نے کہا کہ وفاقی وزیر قمر الزماں کائرہ کا بیان ایک مقامی اخبار میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ NRO سے سب سے زیادہ فائدہ الطاف حسین نے اٹھایا ہے اور اس NRO کو پیش کرنے سے پہلے حلیف جماعتوں یا متحدہ قومی موومنٹ سے رائے لینے کی کوئی ضرورت نہیں تھی،کائرہ صاحب کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہئے۔پاکستان کے 17 کروڑ عوام جانتے ہیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے نہ کرپشن کی ہے نہ بینکوں سے قرضے معاف کرائے ہیں۔جنھوں نے قرضے لئے کرپشن کی ان کی فہرست اور تفصیل عوام کے سامنے آچکی ہے اور کرپشن اور قومی دولت کو لوٹنے والوں کے چہرے عیاں ہیں قوم کا بچہ بچہ اس بات اور حقیقت سے واقف ہے کہ کن لوگوں نے ملک کی دولت کو لوٹا ہے اور NRO سے فائدہ حاصل کیا ہے ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں اور آج بھی ہم کہتے ہیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پر جتنے بھی مقدمات ہیں وہ 1992ء کے فوجی آپریشن کے بعد جب قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان سے چلے گئے تھے قائم ہوئے ان میں کوئی بھی مقدمہ کرپشن اور قومی دولت لوٹنے کا نہیں ہے۔یہ سب مقدمات فوجداری ہیں اور یہ بھی ہم بتادینا چاہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کا یہ وطیرہ رہا ہے کہ کبھی بھی کسی بھی مسئلے پر اپنے حلیف جماعت سے مشورہ نہیں کیا،کوئی رائے نہیں لی یہ کوئی نہیں بات نہیں کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ NRO کو پیش کرنے سے پہلے حلیف جماعتوں سے رائے لینا ضروری نہیں تھا۔یہ تو پیپلز پارٹی کا وطیرہ رہا ہے ہم نے بار بار اس بات کی نشاندہی کی کہ ہم حلیف جماعت ہیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری کا نام بحثیت صدر کیلئے تجویز کیا تھا اور ایک حلیف جماعت کی حیثیت سے ان کو چاہئے تھا کہ اہم مسئلے پر حلیف جماعت کو اعتماد میں لیا جاتا۔ایک سوال کے جواب میں سلیم شہزاد نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے رہنماؤں پر جو بھی فوجداری مقدمات ہیں وہ عدالتوں میں آئیں گے ہم ان کا سامنا کریں گے۔موجودہ حکومت انگلی اٹھانے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکے اس جماعت کے لوگوں نے سیاہ کرتوت کئے ہیں قومی دولت کو لوٹا ہے اور ان کے نام NRO میں ہیں،ایم کیو ایم پر یہ الزام لگانے سے پہلے یہ سوچا کریں عوام سب جانتے ہیں،اگر ہم بتانا شروع کریں گے تو پنیڈورا باکس کھلے گا اور بہت سے لوگوں کے چہرے عیاں ہوجائیں گے لہٰذا قوم کو گمراہ نہ کریں،قوم جانتی ہے کہ ایم کیو ایم کے جو مقدمات ہیں وہ کس قسم کے ہیں اور موجودہ حکومت کے رہنماؤں پر مقدمات ہیں وہ کس قسم کے ہیں؟۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ ہم مختلف فورم پر اٹھاتے رہے ہیں،ہم میڈیا پر بھی بتاتے رہے ہیں اور صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں ہی نہیں بلکہ یہاں (لندن) میں پیپلز پارٹی کے جو رہنما آتے ہیں انہیں بھی ہم بتاتے رہیں کہ دیکھیں یہ کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ہم نے جس طرح سندھ اور وفاق میں موجودہ حکومت کی حمایت کی ہے اور جس طریقے سے اب بھی کر رہے ہیں تو حلیف جماعت کی حیثیت سے آپ کم از کم

ہماری بات نہ مانیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ملکی سیاست پر گہری نظر ہے، خدارا ان سے ہی مشورہ کرلیا کریں، آپ ہماری رابطہ کمیٹی یا وفاقی وزراء سے رائے لینا نہیں چاہتے تو جس شخص، جس جماعت کے رہنماء نے آپ کی جماعت کے رہنماء کو صدر کیلئے نامزد کیا اس سے تو مشورہ لے لیں کہ ہم یہ کرنے جارہے ہیں اور آپ بتائیں یہ صحیح ہے یا غلط ہے۔

NRO سے سب سے زیادہ فائدہ آصف علی زرداری اوران کی جماعت پیپلز پارٹی نے اٹھایا ہے، قاسم علی رضا
الطاف حسین پر مقدمات فوجداری ہیں جو سیاسی انتقامی کارروائی کا نتیجہ ہے ان پر کرپشن کا کوئی مقدمہ ہی نہیں ہے
نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور شعبہ اطلاعات کے انچارج قاسم علی رضا نے کہا ہے کہ این آر او (NRO) سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف اور محترمہ بینظیر بھٹو کے درمیان ایک ڈیل کا نتیجہ ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ نیب زدہ افراد کو پاکستان واپس لاکر وزیراعظم بنایا جائے۔ لہٰذا NRO سے زیادہ فائدہ پیپلز پارٹی نے اٹھایا ہے۔ نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے قاسم علی رضا نے کہا کہ وفاقی وزیر اطلاعات قمرالزماں کائرہ نے روزنامہ جنگ کو بیان دیتے ہوئے انتہائی بے شرمی کا مظاہرہ کیا اور جناب الطاف حسین کیخلاف زہر اگلا ہے حقیقت یہ ہے کہ NRO سے سب سے زیادہ فائدہ جناب آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے قومی دولت کولوٹ کر محلات بنائے، قومی خزانے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے جبکہ جناب الطاف حسین پر کرپشن کا کوئی مقدمہ ہی نہیں ہے جتنے بھی مقدمات ان پر بنائے گئے اور جن کی فہرست جاری کی گئی ہے وہ تمام کے تمام مقدمات سیاسی نوعیت کے ہیں جو سیاسی انتقامی کارروائی کا نتیجہ ہے اور یہ مقدمات جناب الطاف حسین جب پاکستان سے لندن آئے تھے اس کے بعد بنائے گئے۔ قوم کا ایک ایک بچہ جانتا ہے کہ یہ تمام مقدمات جھوٹے اور سیاسی انتقام کا نتیجہ ہیں۔ قاسم علی رضا نے کہا کہ میں قمرالزماں کائرہ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ عوام کو گمراہ کرنے کے بجائے اپنی اور اپنی جماعت کے سیاہ کرتوت پر نظر ڈالیں جن کی وجہ سے پیپلز پارٹی زمانے بھر میں رسوا ہورہی ہے۔ ہم نے واضح الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ ہمارے خلاف جتنے بھی مقدمات ہیں وہ تمام کے تمام فوجداری مقدمات ہیں اور یہ مقدمات باقاعدہ عدالتوں میں ہم لڑرہے تھے اب بھی یہ مقدمات کھولے جائیں گے تو ہم عدالتوں کا سامنا کرنے کیلئے پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قمرالزماں کائرہ اپنی جماعت کے رہنماؤں کے سیاہ کرتوت پر نظر ڈالیں جس کے باعث پیپلز پارٹی دنیا بھر میں رسوا ہورہی ہے۔

سابق نگراں وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی کی تدفین میں ایم کیوایم کے وفد کی شرکت

نوشہروفیروز۔۔۔23، نومبر 2009ء

پاکستان کے سابق نگراں وزیراعظم اور نیشنل پیپلز پارٹی کے سربراہ و سینئر سیاستدان غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کے ایک وفد نے قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر شرکت کی۔ ایم کیوایم کے وفد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون، حق پرست صوبائی وزراء عبدالحسیب، نثار پنہور، زبیر خان، تعلقہ ناظم نوابشاہ عبدالرؤف، آئی ایس ٹی سی کے ذمہ داران، ایم کیوایم نوشہرو فیروز زون کے مقامی ذمہ داران و کارکنان شامل تھے۔ بعدازاں وفد کے ارکان نے جتوئی ہاؤس میں مرحوم کے صاحبزادے غلام مرتضیٰ جتوئی سے ملاقات کرکے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت، بلند درجات اور روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

روزنامہ امن پیر جو گوٹھ کے نمائندے قمرالدین کا نہر کے ماموں زاد بھائی مرتضی کا نہر کو فی الفور بازیاب کرایا جائے، رابطہ کمیٹی
مسلح گروہ تک رسائی حاصل کی جائے اور بازیابی کیلئے تمام وسائل استعمال میں لائے جائیں

کراچی۔۔۔23،نومبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پیر جوٹھ کے قریب وسان کمہار کے علاقے سے روزنامہ امن کے نمائندے قمرالدین کا نہر کے ماموں زاد بھائی مرتضٰی کا نہر کے اغواء پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا کہ مرتضی کا نہر کو فی الفور بازیاب کرایا جائے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مرتضی کا نہر کے اغواء میں ملوث مسلح گروہ تک فی الفور رسائی حاصل کی جائے اور ان کی بازیابی کیلئے تمام وسائل استعمال میں لائے جائیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان شاہنواز قریشی اور خلیل کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے عبرتناک سزائیں دی جائیں، ارکان سندھ اسمبلی
حق پرستی کی تحریک کے کارکنان اپنی جانون کی قربانی تو دے سکتے ہیں لیکن نظریئے کو ہرگز ہرگز نہیں چھوڑ سکتے
قتل وغارتگری میں ملوث سازشی عناصر ماضی سے سبق حاصل کریں، وہ کارکنان کے عزم وحوصلوں میں کمی نہیں لاسکتے

کراچی۔۔۔23،نومبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکن کے خلیل اور شاہنواز قریشی قاتلوں کو گرفتار کرکے سخت ترین سزادی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بعض سازشی عناصر ملک بھر میں ایم کیوایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اور وہ ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں کو ایک مرتبہ پھر اپنے مذموم مقاصد کیلئے فائرنگ کا نشانہ بنارہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی تحریک کیلئے ماضی میں بھی ایم کیوایم کے کارکنان نے اپنی جانوں کے نذرانے دیئے ہیں اور جو سازشی عناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرکے کارکنان کے عزم وحوصلوں میں کمی لاسکتے ہیں وہ ماضی سے سبق حاصل کریں۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی تحریک میں شامل ایک ایک کارکن قربانی کے جذبے سے سرشار ہے وہ اپنی جانیں تو دے سکتے ہیں لیکن حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو ہرگز ہرگز نہیں چھوڑ سکتے۔انہوں نے شاہنواز قریشی شہید اور خلیل شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے کارکنان شاہنواز قریشی اور خلیل کے بہیمانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور ایم کیوایم کے بے گنا کارکنان کے قتل کی وارداتوں کو روک تھام کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔23 نومبر،2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی شعبہ طالبات کی کارکن محترمہ تحسینہ کے والد عبدالستار انصاری، ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یوسی 4 کے کارکن پرویز کے والد فرید خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین) دریں اثناء اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کابینہ کے اراکین نے بھی شعبہ طالبات کی کارکن محترمہ تحسینہ سے ان کے والد کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔

☆☆☆☆☆